ناشر (اور مترجم) نے اس ضخیم مجموعے کو اِعراب (زیر، زبر، پیش) سے آراستہ کرنے میں غیر معمولی محنت سے کام لیا ہے۔ اس بنا پر متن احادیث کو صحت کے ساتھ پڑھنا آسان ہوگیا ہے۔ تخریج احادیث کو مناسب حد تک مختصر رکھا گیا ہے۔ تخریج کا متن کے اندر نمبر اُردو کے بجاے عربی عبارت پر دیا جاتا تو بہتر ہوتا۔ احادیث کی تخریج میں درجنوں کتب کے نام آئے ہیں، کتاب کے آخر میں کتابیات دینی چاہیے تھی۔ مترجم نے اتنے بڑے مجموعے کو اُردو قالب میں ڈھالنے کی صبرآزما مشقت اٹھائی۔ یہ مجموعہ اپنی جامعیت اور صحت کی بنا پر بہت مفید ہے۔ (ارشاد الرحمٰن)

Who Killed Karkare? [کرکرے کا قاتل کون؟]، ایس ایم مشرف، ناشر: فیرس میڈیا اینڈ پبلشنگ لیمیٹڈ، ۸۴-ڈی، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر نئی دہلی۔ صفحات: ۳۳۵، مع اشاریہ۔ قیمت: ۱۵ ڈالر۔

ہمسایہ ملک بھارت کی دنیا الگ ہے اور چہرہ بھی وہ نہیں، جو ظاہر میں دکھائی دیتا ہے۔ اس بات کی تصدیق زیرنظر کتاب کرتی ہے۔ اگرچہ اس کا عنوان یہ ہے کہ ''کرکرے کا قاتل کون؟'' مگر سچی بات ہے کہ اس بے گناہ، فرض شناس اور پیشہ ورانہ دیانت کے حامل افسر کے قتل نے، اُن خوف ناک مناظر سے پردہ ہٹایا ہے، جنھیں 'سیکولرزم'، 'جمہوریت' اور 'روشن خیالی' کے نام پر بھارتی نیتاؤں نے چھپا رکھا تھا۔

مصنف بھارتی صوبہ مہاراشٹر کے سابق انسپکٹر جنرل پولیس ہیں۔ اپنی پیشہ درانہ فرض شناسی کے باعث اُن کی حب الوطنی بھارت میں کسی شک و شبہے سے بالاتر ہے۔ جب انھوں نے دیکھا کہ ہیمنت کرکرے جیسے دیانت دار افسر نے مذہبی یا نسلی تعصب سے بالاتر ہوکر، ممبئی ریل بم دھماکے (۱۱ جولائی ۲۰۰۶ء)، مالیگاؤں بم دھماکے (۸ستمبر ۲۰۰۶ء)، سمجھوتا ایکسپریس بم دھماکے (۱۹فروری ۲۰۰۷ء)، اجمیر درگاہ دھماکے (۱۱اکتوبر ۲۰۰۷ء)، سلسلہ وار دھماکے (۲۳ نومبر ۲۰۰۷ء)، جے پور دھماکے (۱۳ مئی ۲۰۰۸ء)، احمد آباد بم دھماکے (۲۶ جولائی ۲۰۰۸ء)، دہلی بم دھماکے (۱۳ستمبر ۲۰۰۸ء) وغیرہ کی تحقیقات میں عجیب وغریب مماثلت دیکھتے اور ایک ہی نوعیت کا تال میل پاتے ہوئے یہ متعین کیا: ''ان دھماکوں کے پیچھے مسلمانوں کا ہاتھ نہیں ہے''، بلکہ کرکرے نے واضح طور پر اشارہ بھی کیا کہ اس بہیمانہ قتل و غارت کے ذمہ دار کون ہیں، تو انھوں نے اس حقیقت کو